© rasailojaraid.com

۶۔ الفاظ کے اشتقاق پر روشنی ڈالی گئی ہے۔
زیر نظر لغت میں ہر لفظ کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ کب، کسطرح اور کس شکل میں اردو زبان میں آیا اور ابتدا سے تاحال اس کی شکل و صورت اور معانی میں کیا تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ اس کے کون سے معنی متروک ہوگئے اور کون سے باقی ہیں۔ اور کون کون سے نئے معانی پیدا ہوئے۔ ان تمام امور کی توضیح کے لئے زبان کے معتبر ادیبوں کے کلام سے مثالیں پیش کی گئی ہیں۔
بابائے اُردو کے اس لغت کے بارے میں بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ اسے اُردو زبان و ادب میں وہی مقام حاصل ہے، جو انگریزی زبان میں آکسفورڈ ڈکشنری OXFORD DICTIONARY کو ہے۔
انجمن ترقی اُردو بابائے اُردو کے مشن کو آگے بڑھا رہی ہے اور انجمن کے ارباب بست و کشاد سے بجا طور پر توقع رکھی جا سکتی ہے کہ وہ اس بے نظیر لغت کو اسی معیار پر پایۂ تکمیل تک پہنچانے کیلئے کوشاں رہیں گے۔

بدایوں ۱۹۴۷ء میں | مؤلف: محمد سلیمان بدایونی۔ صفحات: ۱۷۴ قیمت: دو روپے۔
ناشر: پاک اکیڈیمی ۱۴۱ وحید آباد کراچی ۔۱۸
مولوی محمد سلیمان بدایونی، بدایوں کی چلتی پھرتی تاریخ سمجھے۔ "بدایوں ۱۹۴۷ء میں" موصوف نے بدایونی مسلمانوں کی معاشرتی حیثیت اور ہندو مسلم جھگڑوں پر روشنی ڈالی ہے۔ مؤلف نے اس امر پر زور دیا ہے کہ ۱۹۴۷ء سے پہلے مسلمانوں کی جان و مال محفوظ تھی مگر اس کے بعد ہندو فسادیوں نے بے گناہ مسلمانوں کے خون سے خوب ہولی کھیلی۔ کتاب میں قیام پاکستان سے ۱۹۵۷ء تک مسلمانوں پر ہونے والی زیادتیوں اور مظالم کا جائزہ لیا گیا ہے۔
آخر میں جناب محمد ایوب قادری صاحب کے قلم سے مرحوم مؤلف کا تعارف ہے۔
(اختر راہی)

دیانتداری اور خدمت ہمارا شعار ہے
ہم اپنے بزرگوں کے کرم فرماؤں کا شکریہ ادا کرتے ہیں
جنوبی سے
پستول مارکہ آٹا
استعمال کر کے ہماری حوصلہ افزائی کیجئے
فون ۱۲۶ توانا نشتر فلور ملز جی ٹی روڈ نوشہرہ